سُوۡرَةُ هُوۡدٍ

تعارف

سُوۡرَةُ هُوۡدٍ قرآن مجید کی گیارھویں سورت ہے اور یہ گیارھویں پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ اس سورت کا آغاز حروفِ مقطّعات (الٓرٰ) سے ہو رہا ہے۔ ان کے معانی اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ہی جانتے ہیں۔ سُوۡرَةُ هُوۡدٍ مکی سورت ہے۔ اس میں دس (10) رکوع اور ایک سو تیئس (123) آیات ہیں۔ اس کا نام اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت ہود علیہ السلام کے نام پر ہے۔ آپ علیہ السّلام قومِ عاد کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) تو بوڑھے ہو چلے، آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) نے فرمایا مجھے سُوۡرَةُ هُوۡدٍ، سُوۡرَةُ الۡوَاقِعَةِ، سُوۡرَةُ الۡمُرۡسَلٰتِ، عَمَّ يَتَسَآءَلُوۡنَ اور اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ نے بوڑھا کر دیا ہے۔ (جامع ترمذی:3297)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا: اللہ کے رسول مجھے قرآن مجید پڑھایئے! آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا ان تین سورتوں کو پڑھو جن کے شروع میں الٓرٰ ہے۔ (سنن ابی داؤد:1399)

مرکزی موضوع

سُوۡرَةُ هُوۡدٍ کا مرکزی موضوع عقائدِ اسلام کا بیان ہے جن کو تاریخی حقائق اور عقلی اصولوں سے واضح کیا گیا ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَةُ هُوۡدٍ کی ابتدا میں قرآنِ مجید کی عظمت و فضیلت کا ذکر ہے اور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی دو صفات بشیر اور نذیر بیان ہوئی ہیں۔ سابقہ انبیائے کرام علیہم السّلام میں سے حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت ابراہیم، حضرت اسحاق، حضرت یعقوب، حضرت لوط، حضرت شعیب اور حضرت موسیٰ علیہم السّلام کا تذکرہ کر کے اہلِ مکہ کو سابقہ اطاعت گزار امتوں کے اچھے انجام کی طرف متوجہ کر کے ان کی پیروی کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ اطاعت گزار بننے کے لیے ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے کو معیار قرار دیا گیا ہے۔ انبیائے کرام علیہم السّلام کے تذکرے کے ضمن میں دعوتِ انبیائے کرام علیہم السّلام کے مشترکہ نکات یعنی توحید و رسالت اور آخرت پر ایمان کی بار بار تلقین کی گئی ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے سامنے ان انبیائے کرام علیہم السّلام کے ذکر کی وجہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو تسلی دینا ہے کہ جس طرح ان کے راستے میں رکاوٹیں کھڑی کی گئیں بالکل اسی طرح منکرینِ حق آپ کے ساتھ بھی کر رہے ہیں، لہٰذا آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اپنی دعوت سے وابستہ رہیں۔

اس سورت میں حضرت نوح علیہ السّلام کی کشتی کا تذکرہ ہے، جس کو دیکھ کر آپ کی قوم نے مذاق اڑایا لیکن جب طوفان آ گیا تو تنور بھی

NOT FOR SALE - PESRP

ابل پڑے، حضرت نوح علیہ السّلام نے اہلِ ایمان اور ہر قسم کے جانوروں کا جوڑا کشتی میں سوار کر لیا، کشتی میں سوار ہوتے وقت آپ علیہ السّلام کو یہ دعا سکھائی گئی:

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (سُوْرَۃُ هُوْدٍ:۴۱)

قرءِ حفص بفتح الجیم و امالۃ الراء

اس سورت میں حق کو نہ ماننے والوں کی مثال اس طرح بیان کی گئی ہے کہ جیسے اندھا اور بہرا، حق کو قبول کرنے والوں کی مثال اس طرح ہے جیسے دیکھنے اور سننے والا۔ جس طرح اندھا بہرا اور دیکھنے سننے والا آپس میں برابر نہیں ہو سکتے اسی طرح مومن اور کافر اس دنیا میں اور آخرت میں برابر نہیں ہو سکتے۔ مومن کا ٹھکانا جنت اور کافر کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

اس سورت میں حضرت ہود علیہ السّلام اور آپ کی قوم کا تذکرہ ہے۔ حضرت ہود علیہ السّلام نے قومِ عاد کو توحید کی دعوت دی، قوم کو استغفار کرنے اور توبہ کرنے کا حکم دیا جس کے بدلے نعمتوں کے نزول اور رزق میں اضافے کی خوش خبری سنائی اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسا رکھنے کی تعلیم دی۔

حضرت صالح علیہ السّلام نے قومِ ثمود کو توحید، توبہ واستغفار اور ایمان و یقین کی دعوت دی۔ حضرت صالح علیہ السّلام کی قوم نے پہاڑ سے اونٹنی کے برآمد ہونے کا مطالبہ کیا، لیکن یہ قوم مطالبہ پورا ہونے کے باوجود ایمان نہ لائی، بالآخر ایک سخت چنگھاڑ سے ہلاک کر دی گئی۔

قومِ ثمود کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور حضرت لوط علیہ السّلام کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو حضرت اسحاق علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السّلام عطا کیے جانے کی بشارت دی گئی ہے۔ حضرت لوط علیہ السّلام کی قوم کی نہایت قبیح حرکت کی مذمت کی گئی ہے۔ قومِ لوط کی سرکشی پر پوری بستی کو الٹ دیا گیا اور پتھروں کی بارش برسائی گئی، جس سے قوم تباہ و برباد ہو گئی۔

سُوْرَۃُ هُوْدٍ میں حضرت شعیب علیہ السّلام اور آپ کی قوم کا تذکرہ فرماتے ہوئے ذکر کیا گیا ہے کہ حضرت شعیب علیہ السّلام کی قوم ناپ تول میں کمی کرتی تھی۔ آپ علیہ السّلام نے انھیں اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے، ناپ تول پورا کرنے، انصاف کرنے اور فتنہ و فساد سے باز رہنے کی تلقین فرمائی، اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والے عذاب سے ڈرایا اور توبہ و استغفار کی دعوت کے جواب میں قوم نے آپ کو رجم (پتھر مار کر شہید کرنے) کی دھمکی دی۔ اس کے باوجود آپ اپنا فریضہ انجام دیتے رہے، آخر کار سرکشی کی وجہ سے آپ کی قوم کو تباہ و برباد کر دیا گیا۔

سُوْرَۃُ هُوْدٍ میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور فرعون کا تذکرہ کرتے ہوئے بیان کیا گیا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو فرعون کی طرف بھیجا گیا، لیکن وہ آپ علیہ السّلام کی دعوت پر ایمان نہ لایا اور بالآخر اپنے لشکر سمیت سمندر میں ڈوب کر ہلاک ہو گیا۔

اس سورت میں اہلِ مکہ کو مذکورہ تمام اقوام کی تباہی کے آثار و واقعات پر غور کرنے اور ان سے عبرت حاصل کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔

سُوْرَۃُ هُوْدٍ کے اختتام پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مشکلات پر صبر کی تلقین کے ساتھ ساتھ یہ حکم دیا گیا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ استقامت سے تبلیغِ دین کا فریضہ انجام دیتے رہیں، ظالموں سے اِعراض برتیں، نماز قائم کرتے رہیں، صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں، اللہ کی عبادت کریں اور اسی پر بھروسا رکھیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ ۝۱

الر۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیات (دلائل سے) پختہ کی گئی ہیں پھر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں ایک بڑی حکمت والے (اور) بڑے باخبر کی طرف سے۔

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۙ ۝۲ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو بے شک میں تمھارے لیے اُس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ تم اپنے ربّ سے مغفرت

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ

مانگو پھر تم اُس کے حضور توبہ کرو وہ تمھیں اچھا سامانِ (زندگی) عطا فرمائے گا ایک وقت مقررہ تک اور ہر فضل والے کو اس کا فضل عطا فرمائے گا

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝۳ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اور اگر تم (حق سے) پھر گئے تو بے شک میں تمھارے بارے میں ڈرتا ہوں ایک بڑے دن کے عذاب سے۔ اللہ (ہی) کی طرف تمھیں واپس جانا ہے اور وہ ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ

پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ آگاہ ہو جاؤ! بے شک وہ اپنے سینوں کو موڑتے ہیں تا کہ وہ (اللہ سے) چھپے رہیں آگاہ ہو جاؤ! جب وہ اپنے کپڑے

ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۵ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي

الجزء ۱۲

اوڑھ لیتے ہیں وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔ اور زمین پر چلنے پھرنے والا جو جان دار

الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶

ہے اس کا رزق اللہ (کے ذِمّۂ کرم) پر ہے وہ جانتا ہے اُس کے رہنے کی جگہ کو اور اُس کے امانت رکھے جانے کی جگہ کو یہ سب کچھ واضح کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا چھے دنوں میں اور اُس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تمھیں آزمائے

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ

کہ تم میں سے کون اچھا ہے عمل کے اعتبار سے اور اگر آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرمائیں کہ بے شک تم موت کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو وہ لوگ ضرور کہیں گے

NOT FOR SALE - PESRP

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ

جنھوں نے کفر کیا کہ یہ تو کُھلا جادو ہے۔ اور اگر ہم اُن سے عذاب مؤخر کر دیں ایک خاص مدت تک تو وہ ضرور کہیں گے کیا چیز

مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اُس (عذاب) کو روک رہی ہے آگاہ رہو! جس دن وہ اُن پر آئے گا ان سے پھیرا نہ جائے گا اور وہ (عذاب) اُنھیں گھیر لے گا جس کا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٨ ۧ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ ١ ع ١

وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا ذائقہ چکھائیں پھر ہم اُس (رحمت) کو اُس سے واپس لے لیں تو وہ یقیناً نہایت مایوس بڑا

كَفُوْرٌ ۝٩ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ

ناشکرا ہوجاتا ہے۔ اور اگر ہم اُسے کوئی نعمت چکھاتے ہیں اُس تکلیف کے بعد جو اُسے پہنچی تھی تو وہ ضرور کہے گا مجھ سے ساری بُرائیاں دُور ہوگئیں یقیناً وہ خوب خوش

فَخُوْرٌ ۝١٠ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١١

ہونے (اور) بہت فخر کرنے والا ہے۔ سوائے اُن لوگوں کے جنھوں نے صبر کیا اور انھوں نے نیک اعمال کیے انھی لوگوں کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ

بھلا کیا یہ ممکن ہے کہ آپ اُس کا کچھ حصّہ چھوڑ دیں جو آپ کی طرف وحی کیا جاتا ہے اور اِس کی وجہ سے آپ کا سینہ تنگ ہو رہا ہے کہ یہ (کافر) کہیں گے کہ اُن پر خزانہ

اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝١٢ ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

کیوں نہ اُتارا گیا یا اُن کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا آپ تو صرف (عذاب سے) ڈرانے والے ہیں اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے

افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

اسے خود گھڑ لیا ہے؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے اس جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور بلا لو اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکتے ہو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١٣ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ

تم سچے ہو۔ تو اگر وہ تمھاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ (قرآن) اللہ کے علم سے نازل فرمایا گیا ہے اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝١٤ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ

نہیں تو کیا تم فرماں برداری کرتے ہو؟ جو کوئی چاہتا ہے دُنیاوی زندگی اور اُس کی زینت ہم اس (دنیا) میں اُنھیں اُن کے اعمال کا پورا پورا بدلہ

اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۝١٥ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ

دے دیتے ہیں اور اس (دنیا) میں ان سے کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں

NOT FOR SALE - PESRP

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَ يَتْلُوْهُ

اور جو کچھ انھوں نے اِس (دنیا) میں کیا وہ سب برباد ہو گیا اور ضائع ہو گیا جو کچھ وہ کرتے رہے تھے۔ تو کیا وہ شخص (ایسی بات گھڑ سکتا ہے) جو اپنے ربّ کی طرف

شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ

سے واضح دلیل پر ہو اور اُس کے پیچھے اللہ کی طرف سے ایک گواہ آیا ہو اور اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب (تورات بطور) رہنما اور رحمت آچکی ہو

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ

یہی لوگ اِس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور سب گروہوں میں سے جو اس کا انکار کرے تو آگ ہی اُن کے وعدے کی جگہ ہے لہٰذا تم اس کی طرف سے کسی شک

مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٧﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

میں نہ پڑو یقیناً وہ (قرآن) تمھارے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى

باندھے یہ لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ

رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٨﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ

بولا تھا آگاہ ہو جاؤ! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اُس میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہیں

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٩﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔ یہ لوگ زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں اور اُن کے لیے اللہ کے سوا

مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وقف لازم

کوئی مددگار نہ تھا ان کو دُگنا عذاب دیا جائے گا (کیوں کہ) نہ وہ سن سکتے تھے اور نہ وہ دیکھ سکتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى

یہ وہ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا اور ان سے کھو گیا جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔ (اس میں) کوئی شک نہیں کہ آخرت میں یہی سب سے

الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٢٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى

زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے اور انھوں نے اپنے رب کے

رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ

سامنے عاجزی کی وہی جنّت والے ہیں وہ جنّت میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ دونوں فریقوں کی مثال ایسے ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا اور (دوسرا)

NOT FOR SALE - PESRP

وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى ع

دیکھنے اور سننے والا کیا یہ دونوں مثال میں برابر ہیں تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو بھیجا اُن کی قوم کی

قَوْمِهٖۤ ۙ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٥﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

طرف (انھوں نے فرمایا) بے شک میں تمھارے لیے واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔ کہ تم صرف اللہ کی عبادت کرو بے شک میں تمھارے بارے میں ڈرتا ہوں

عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٦﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا

ایک دردناک دن کے عذاب سے۔ تو قوم کے سردار جنھوں نے کفر کیا کہنے لگے ہم تمھیں اپنے ہی جیسا بشر سمجھتے ہیں اور ہم

نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ

تمھاری پیروی کرتے ہوئے دیکھتے ہیں ان ہی لوگوں کو جو ہم میں سے حقیر ہیں (جو) بے سوچے سمجھے (پیروی کرتے ہیں) اور ہم تمھارے لیے اپنے اوپر کوئی فضیلت

نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ

نہیں دیکھتے بلکہ ہم تم سب کو جھوٹا سمجھتے ہیں۔ (نوح علیہ السلام نے) فرمایا اے میری قوم! بھلا تم غور کرو اگر میں اپنے ربّ کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں

وَاٰتٰىنِیْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿٢٨﴾

اور اُس نے مجھے اپنے پاس سے ایک رحمت (نبوّت) عطا فرمائی ہو پھر وہ تم پر پوشیدہ رکھی گئی ہو تو کیا ہم تم سے اُسے زبردستی منوائیں جب کہ تم اُسے ناپسند کرتے ہو۔

وَيٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ

اور اے میری قوم! میں تم سے اس (تبلیغ) پر کسی مال کا سوال نہیں کرتا میرا اجر صرف اللہ کے ذمہ (کرم میں) ہے اور نہ میں اُنھیں دُور کرنے والا ہوں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِیْ

جو ایمان لائے بے شک وہ اپنے ربّ سے ملاقات کرنے والے ہیں لیکن میں تمھیں ایک جاہل قوم سمجھتا ہوں۔ اور اے میری قوم! اللہ کے مقابلہ میں کون میری مدد

مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ

کرے گا؟ اگر میں اِن (اہل ایمان) کو دور کردوں تو تم نصیحت کیوں نہیں لیتے؟ اور میں تم سے نہیں کہتا میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں (خود سے)

الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِیْۤ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ

غیب جانتا ہوں اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں کوئی فرشتہ ہوں اور نہ میں اُن لوگوں کے لیے کہتا ہوں جو تمھاری نگاہوں میں کم تر ہیں کہ اللہ ہرگز اُنھیں کوئی بھلائی نہیں عطا

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّیْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ

فرمائے گا اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ اُن کے دلوں میں ہے (اگر ایسا کہوں تو) یقیناً میں اس صورت میں نقصان کاروں میں سے ہو جاؤں گا۔ انھوں نے کہا اے نوح!

NOT FOR SALE - PESRP

قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۲ قَالَ

یقیناً تم نے ہم سے بحث کی اور خوب بحث کی تو ہم پر (وہ عذاب) لے آؤ جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو اگر تم سچوں میں سے ہو۔ (نوح علیہ السلام نے) فرمایا

اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۳۳ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْۤ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ

اُس (عذاب) کو بس اللہ ہی تم پر لائے گا اگر اُس نے چاہا اور تم (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ اور تمھیں میری نصیحت فائدہ نہ دے گی اگرچہ میں کتنا ہی چاہوں

اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۫ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۳۴ ؕ

کہ میں تمھیں نصیحت کروں جب کہ اللہ نے ارادہ فرمالیا ہو کہ وہ تمھیں (تمھاری ضد کی وجہ سے) گمراہ کردے وہ تمھارا ربّ ہے اور اُسی کی طرف تم واپس جاؤ

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ

گے۔ کیا وہ (مشرکین) کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو (رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے) گھڑ لیا ہے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کہ (بالفرض) اگر میں

افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝۳۵ ۧ وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ ۳ ع ۳

نے اُسے گھڑا ہوتا تو میرا جرم مجھ ہی پر ہوتا اور میں بری ہوں اُس سے جو تم جرم کرتے ہو۔ اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی فرمائی گئی کہ آپ کی قوم میں سے

قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶ ۚۖ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

(مزید لوگ) ہرگز ایمان نہیں لائیں گے مگر وہی جو ایمان لا چکے تو غم نہ کرو اس پر جو وہ (کفر) کر رہے ہیں۔ اور کشتی بناؤ ہماری نگہبانی میں

وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝۳۷ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۫

اور ہمارے حکم کے مطابق اور مجھ سے بات نہ کرو اُن لوگوں کے بارے میں جنھوں نے ظلم کیا بے شک وہ ڈوبنے والے ہیں۔ اور (نوح علیہ السلام) کشتی بناتے

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا

تھے اور جب بھی اُن کے پاس سے گزرتے تھے اُن کی قوم کے سردار تو وہ اُن کا مذاق اُڑاتے تھے (نوح علیہ السلام نے) فرمایا اگر تم ہمارا مذاق اُڑاتے ہو تو

فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ۝۳۸ ؕ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ

بے شک ہم تمھارے مذاق کا جواب دیں گے جیسے تم مذاق اُڑاتے ہو۔ پھر تم عنقریب جان لوگے کس پر عذاب آتا ہے جو اُسے رسوا کرے گا اور کس پر قائم

عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝۳۹ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ

رہنے والا عذاب اُترتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آگیا اور تنور نے جوش مارا ہم نے کہا اس (کشتی) میں سوار کرلیں ہر قسم کے (نر اور مادہ)

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ

جوڑے اور اپنے گھر والوں کو (بھی) سوائے اُس کے جس کے بارے میں پہلے حکم طے ہو چکا ہے اور اُن کو (بھی سوار کرلیں) جو ایمان لائے اور اُن کے ساتھ بہت

NOT FOR SALE - PESRP

اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ

کم (لوگ) ایمان لائے تھے۔اور (نوح علیہ السّلام نے) فرمایا تم سب اِس (کشتی) میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام کے ساتھ اِس (کشتی) کا چلنا ہے اور اِس کا

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۟ وَنَادٰى نُوْحُ ۨ

ٹھہرنا ہے یقیناً میرا ربّ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔اور وہ کشتی اُن کے ساتھ چلتی تھی ایسی موجوں میں جو پہاڑ جیسی تھیں اور نوح (علیہ السّلام) نے

ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ

اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ (ان سے) الگ تھا کہ اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ نہ رہ۔(بیٹے نے) کہا میں کسی پہاڑ کی طرف پناہ لے

يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا

لوں گا وہ مجھے پانی سے بچا لے گا (نوح علیہ السّلام نے) فرمایا: آج کوئی بچانے والا نہیں اللہ کے حکم (عذاب) سے مگر جس پر وہ رحم فرمائے اور اُن دونوں کے

الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ

درمیان موج حائل ہوگئی تو وہ ڈوبنے والوں میں سے ہوگیا۔اور کہا گیا اے زمین! تو اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان! تو (برسنے سے) رُک جا

وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ الربع

اور پانی خشک کر دیا گیا اور کام مکمل کر دیا گیا اور وہ (کشتی) جودی (پہاڑ) پر جا ٹھہری اور کہا گیا ظالم قوم کے لیے (رحمت سے) دوری ہے۔

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ

اور نوح (علیہ السّلام) نے اپنے ربّ کو پکارا تو انھوں نے عرض کیا اے میرے ربّ! بے شک میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ سچا

وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۗ

ہے اور تو سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے۔ (اللہ نے) فرمایا اے نوح! بے شک وہ تمھارے اہل سے نہیں ہے بے شک اُس کا عمل بُرا ہے

فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾

لہٰذا مجھ سے سوال نہ کرو اُس چیز کا جس کے بارے میں تمھارے پاس کوئی علم نہیں ہے بے شک میں تمھیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم نادانوں میں سے نہ ہو جانا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

(نوح علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں تجھ سے سوال کروں اُس چیز کے بارے میں جس کا مجھے کوئی علم نہیں

وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا

اور اگر تُو نے میری مغفرت نہ فرمائی اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔فرمایا گیا اے نوح! ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اُتر

قرءِ حفص بفتح الجیم وامالۃ الراء ۱۲

NOT FOR SALE - PESRP

وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ

جاؤ اور تم پر برکات ہوں اور اُن گروہوں پر جو تمھارے ساتھ ہیں اور کچھ گروہ ایسے ہیں جنھیں ہم عنقریب فائدہ دیں گے پھر اُنھیں ہماری طرف سے ایک دردناک

اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ

عذاب پہنچے گا۔ یہ (قصہ) غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) آپ کی طرف وحی فرماتے ہیں آپ اس (قصہ) کو نہیں جانتے تھے

الوقف علیٰ قوله فاصبر احسن والبیّن ۱۲ معانقة

اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ

اور نہ آپ کی قوم اس (وحی) سے پہلے تو آپ صبر کیجیے بے شک (بہترین) انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔ اور (ہم نے بھیجا قومِ) عاد کی طرف اُن کی برادری

هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

کے فرد ہود (علیہ السلام) کو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اُس کے سوا کوئی معبود نہیں تم تو ہو ہی جھوٹ گھڑنے والے۔

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

اے میری قوم! میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اُجر نہیں مانگتا میرا اُجر تو صرف اس (اللہ) کے ذمہ (کرم میں) ہے جس نے مجھے پیدا فرمایا تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى

اور اے میری قوم! تم اپنے ربّ سے مغفرت مانگو پھر تم اُس کے حضور توبہ کرو، وہ تم پر آسمان سے خوب بارش برسائے گا اور تمھیں قوت دے کر تمھاری قوت میں اور

قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا

اضافہ فرمادے گا اور مجرم بن کر مُنھ نہ پھیرو۔ (قومِ عاد نے) کہا اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی واضح دلیل نہیں لائے اور ہم (صرف) تمھارے کہنے پر اپنے

عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ

معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ ہم صرف یہی کہتے ہیں کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے تمھیں (دماغی) خرابی میں

قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾

مبتلا کر دیا ہے (ہود علیہ السلام نے) فرمایا بے شک میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں بری ہوں ان سے جنھیں تم شریک بناتے ہو۔

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ

اس (اللہ) کے سوا پھر تم سب مل کر میرے بارے میں چالیں چلو پھر مجھے مہلت بھی نہ دو۔ بے شک میں نے اللہ پر بھروسا کیا جو میرا رب ہے اور تمھارا رب ہے

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ

ہر جان دار کی چوٹی اس (اللہ) کی پکڑ میں ہے بے شک میرا رب سیدھے راستہ پر (ملتا) ہے۔ پھر اگر تم پھر جاؤ تو یقیناً

NOT FOR SALE - PESRP

اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ

میں تمھیں (وہ پیغام) پہنچا چکا جس کے ساتھ میں تمھاری طرف بھیجا گیا اور میرا ربّ (تمھارا) جانشین بنا دے گا تمھارے سوا ایک اور قوم کو اور تم اُسے کچھ بھی

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٥٧﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ

نقصان نہ پہنچا سکو گے بے شک میرا ربّ ہر چیز پر نگہبان ہے۔اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ گیا ہم نے نجات عطا فرمائی ہود (علیہ السّلام) کو اور اُنھیں جو اُن کے

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٩﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے اور ہم نے اُنھیں شدید عذاب سے نجات عطا فرمائی۔اور یہ (قومِ) عاد (کے لوگ) ہیں جنھوں نے اپنے ربّ کی آیات کا

وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٥٩﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ

انکار کیا اور اُس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش دشمن کے حکم کی پیروی کی۔اور اِس دنیا میں اُن کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی)

الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿٦٠﴾ ع ۵ ۵

آگاہ ہو جاؤ! بے شک (قومِ) عاد نے اپنے ربّ کا انکار کیا آگاہ ہو جاؤ! (قومِ) عاد کے لیے (رحمت سے) دوری ہے (یعنی) ہود (علیہ السّلام) کی قوم (کے

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وقف لازم

لیے)۔اور (ہم نے بھیجا قومِ) ثمود کی طرف اُن کی برادری کے فرد صالح (علیہ السّلام) کو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اس کے سوا

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ

کوئی معبود نہیں اسی نے تمھیں زمین سے پیدا فرمایا اور اسی نے تمھیں اس میں آباد فرمایا تو تم اس سے مغفرت طلب کرو پھر تم اُس کے حضور توبہ کرو بے شک میرا ربّ

قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ

قریب ہے (اور دعائیں) بہت قبول فرمانے والا ہے۔(قومِ ثمود نے) کہا کہ اے صالح! یقیناً تم اس سے پہلے ہم میں امیدوں کا مرکز تھے کیا تم ہمیں ان کی عبادت

مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

کرنے سے روکتے ہو؟ جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے اور بے شک ہم یقیناً ایسے شک میں ہیں (دعوتِ توحید کے بارے میں) جس کی طرف تم ہمیں

مُرِيْبٍ ﴿٦٢﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

بلاتے ہو جو بے چین کرنے والا (شک) ہے۔(صالح علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری قوم! بھلا تم دیکھو اگر میں اپنے ربّ کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور

وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۫ قف

اُس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت (نبوّت) عطا فرمائی تو کون مجھے اللہ (کے عذاب) سے بچائے گا اگر (بالفرض) میں اس کی نافرمانی کروں؟

NOT FOR SALE - PESRP

فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً

پھرتم (مجھے دعوتِ توحید سے روک کر) میرے نقصان میں اضافے کے سوا کچھ نہیں کرو گے۔اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اُونٹنی ہے (جو) تمھارے لیے ایک نشانی

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾

(ہے) لہٰذا تم اسے چھوڑ دو (کہ) وہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور تم اسے بُرائی (کے ارادہ) سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمھیں جلد ہی عذاب آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ

پھر انھوں نے اُس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں تو (صالح علیہ السلام نے) فرمایا تم اپنے گھروں میں تین دن فائدہ اُٹھالو (پھر عذاب آ پکڑے گا) یہ (ایسا) وعدہ ہے جو

غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

جھوٹا نہ ہوگا۔ پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ گیا (تو) ہم نے صالح (علیہ السلام) کو اور جو اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے اُنھیں نجات عطا فرمائی اپنی رحمت سے

وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

اور اس (قیامت کے) دن کی رسوائی سے (بھی نجات عطا فرمائی) بے شک آپ کا ربّ ہی بہت قوت والا بہت غالب ہے۔اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُنھیں چیخ

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ

(کی صورت میں عذاب) نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے مُنھ پڑے ہوئے رہ گئے۔ گویا ان (گھروں) میں کبھی وہ بسے ہی نہ تھے آگاہ ہو جاؤ! بے شک

ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ ع ۶

(قومِ) ثمود نے اپنے ربّ کا انکار کیا آگاہ ہو جاؤ! (قومِ) ثمود کے لیے (رحمت سے) دوری ہے۔اور یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) آئے ابراہیم

بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ

(علیہ السلام) کے پاس خوش خبری لے کر انھوں نے سلام کہا (ابراہیم علیہ السلام نے بھی) سلام فرمایا پھر کچھ دیر نہ گزری تھی کہ (ابراہیم علیہ السلام) بھنے ہوئے

حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ

بچھڑے (کے گوشت) کو لے آئے۔ پھر جب (ابراہیم علیہ السلام نے) دیکھا کہ اُن کے ہاتھ اس (کھانے) کی طرف نہیں بڑھ رہے تو اُنھیں اجنبی سمجھا اور دل

خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ

میں اُن سے خوف محسوس کیا (فرشتوں نے) کہا ڈریے نہیں بے شک ہمیں لوط (علیہ السلام) کی قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔اور ان کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھیں

فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾

تو وہ ہنس پڑیں تو پھر ہم نے اُن (کی زوجہ) کو اسحاق (علیہ السلام) کی خوش خبری دی اور اسحاق (علیہ السلام) کے بعد یعقوب (علیہ السلام) کی۔

NOT FOR SALE - PESRP

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾

انھوں نے کہا ہائے تعجب ہے! کیا میرے ہاں اولاد ہوگی حالاں کہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں یقیناً یہ ایک بڑی عجیب بات ہے۔

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ

(فرشتے) کہنے لگے کیا آپ اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہیں؟ آپ پر اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں ہوں اے (ابراہیم کے) گھر والو! بے شک وہ بہت تعریفوں والا

مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۴﴾

بڑی شان والا ہے۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) سے خوف دُور ہوگیا اور اُن کے پاس خوش خبری آگئی وہ ہم سے لوط (علیہ السلام) کی قوم کے بارے میں بحث

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ

کرنے لگے۔ یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) تحمل والے بڑے ہی نرم دل (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے۔ اے ابراہیم! اِس بات کو رہنے دیجیے یقیناً آپ

جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِىْٓءَ

کے ربّ کا حکم آگیا ہے اور بے شک اُن پر وہ عذاب آنے والا ہے جو ٹلنے والا نہیں۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے (تو) وہ ان کی وجہ

بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ

سے غمگین ہوئے اور دل میں تنگی محسوس کی اور (لوط علیہ السلام نے) فرمایا آج کا یہ دن انتہائی مشکل ہے۔ اور ان کے پاس ان کی قوم (بے اختیار) دوڑتی ہوئی آئی

وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ

اور وہ پہلے ہی سے بُرے عمل کیا کرتے تھے۔ (لوط علیہ السلام نے) فرمایا اے میری قوم! یہ (جو) میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں وہ تمھارے (نکاح کے) لیے زیادہ

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِىْ ضَيْفِىْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا

پاکیزہ ہیں تو تم اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں (کی موجودگی) میں رُسوا نہ کرو کیا تم میں کوئی بھی سمجھ دار آدمی نہیں ہے۔ انھوں نے کہا یقیناً تم جان چکے ہو (کہ)

فِىْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِىْ بِكُمْ

ہمیں تمھاری (قوم کی) بیٹیوں کی کوئی ضرورت نہیں اور یقیناً تم خوب جانتے ہو جو ہم چاہتے ہیں (لوط علیہ السلام نے) فرمایا کہ کاش میرے پاس تمھارے مقابلہ

قُوَّةً اَوْ اٰوِىْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا

کی کوئی قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی طرف پناہ پکڑتا۔ (فرشتوں نے) کہا اے لوط! بے شک ہم آپ کے ربّ کے بھیجے ہوئے ہیں یہ لوگ ہرگز آپ

اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ

تک نہیں پہنچ سکیں گے تو آپ رات کے ایک حصہ میں اپنے گھر والوں کو لے کر چلے جائیں اور آپ میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے سوائے آپ کی بیوی کے بے شک

NOT FOR SALE - PESRP

مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ

اسے (وہ عذاب) پہنچنے والا ہے جو ان (کافروں) کو پہنچے گا بے شک ان کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے کیا صبح قریب نہیں ہے؟ پھر جب ہمارا

اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ

حکم (عذاب) آگیا تو ہم نے اُس (بستی) کے اُوپر والے حصّہ کو نیچے کر دیا اور ہم نے اس (بستی) پر برسائے پکّی مٹّی کی کنکریوں کے

النصف ع ۸ ۵
مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ

لگا تار پتھر۔ جن پر آپ کے رب کی طرف سے نشان لگے ہوئے تھے اور وہ (بستی) ظالموں سے دُور نہیں ہے۔ اور (ہم نے بھیجا اہلِ) مدین کی طرف ان کی

شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ

برادری کے فرد شعیب (علیہ السّلام) کو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اس کے سوائے کوئی معبود نہیں اور تم ناپ اور تول کم

وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَ يٰقَوْمِ

نہ کرو بے شک میں تمھیں خوش حالی میں دیکھتا ہوں اور بے شک میں تمھارے بارے میں ڈرتا ہوں گھیرنے والے دن کے عذاب سے۔ اور اے میری قوم! تم

اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دو اور تم زمین میں فساد کرنے والے بن

مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا

کر نہ پھرو۔ تمھارے لیے اللہ کا دیا ہوا جو (حلال مال) بچ جائے بہتر ہے اگر تم مومن ہو اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔ (شعیب علیہ السّلام کی قوم نے)

يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ

کہا اے شعیب! کیا تمھاری نماز تمھیں یہی حکم دیتی ہے؟ کہ ہم چھوڑ دیں ان (معبودوں) کو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے یا ہم اپنے مالوں میں وہ

فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى

(بھی) نہ کریں جو ہم چاہیں؟ بے شک تم تو یقیناً بڑے باوقار سمجھ دار ہو۔ (شعیب علیہ السّلام نے) فرمایا کہ اے میری قوم! بھلا تم دیکھو اگر میں

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ

واضح دلیل پر ہوں اپنے ربّ کی طرف سے اور اس نے مجھے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا فرمایا ہے (تو کیسے اس کی نافرمانی کروں) اور میں نہیں چاہتا کہ تمھاری

اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ

مخالفت کر کے ان کاموں کو کروں جن سے تمھیں خود منع کرتا ہوں میں تو بس (تمھاری) اصلاح چاہتا ہوں جہاں تک مجھ سے ہو سکے اور مجھے جو توفیق ہے وہ اللہ ہی

NOT FOR SALE - PESRP

اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ

(کے فضل) سے ہے اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! تمھیں میری مخالفت (اس بات پر) آمادہ نہ کرے

اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ

کہ تمھیں ایسی مصیبت (عذاب) پہنچے جیسے پہنچی تھی نوح (علیہ السّلام) کی قوم یا ہود (علیہ السّلام) کی قوم یا صالح (علیہ السّلام) کی قوم کو اور لوط (علیہ السّلام) کی

مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾

قوم تم سے کچھ دور نہیں۔ اور تم اپنے رب سے مغفرت مانگو پھر تم اس کے حضور توبہ کرو۔ بے شک میرا ربّ نہایت رحم فرمانے والا نہایت محبت فرمانے والا ہے۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ

(قوم نے) کہا اے شعیب! تمھاری اکثر باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور بے شک ہم تمھیں اپنے درمیان یقیناً کمزور سمجھتے ہیں اور اگر تمھارا خاندان نہ ہوتا (تو)

لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

ہم تمھیں یقیناً رجم کر دیتے اور تم ہم پر کچھ غالب نہیں ہو۔ (شعیب علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری قوم! کیا میرا خاندان تمھارے نزدیک اللہ سے زیادہ غلبہ والا

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ

ہے اور تم نے اس (اللہ) کو اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا ہے بے شک میرا ربّ تمھارے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرو

اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ

بے شک میں (بھی) عمل کرنے والا ہوں تم عنقریب جان لو گے کس پر (ایسا) عذاب آتا ہے جو اُسے رُسوا کرے گا اور کون جھوٹا ہے؟ اور تم انتظار کرو بے شک میں

مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ

(بھی) تمھارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔ اور جب ہمارا حکم (عذاب) آیا تو ہم نے شعیب (علیہ السّلام) کو نجات عطا فرمائی اور اُن کے ساتھ ان لوگوں کو

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۙ ﴿۹۴﴾

(بھی نجات عطا فرمائی) جو ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے اور ظلم کرنے والوں کو زوردار چیخ نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے مُنھ پڑے رہ گئے۔

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَلَقَدْ ع ۱۲ ۸

گویا کہ وہ اُن (گھروں) میں بسے ہی نہ تھے۔ آگاہ رہو! (اہل) مدین کے لیے (رحمت سے) دُوری ہے جیسے (رحمت سے قوم) ثمود دُور ہوئے تھے۔ اور یقیناً

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ ﴿۹۶﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ

ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو بھیجا اپنی نشانیوں کے ساتھ اور واضح دلیل کے ساتھ۔ فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف تو وہ (سردار) فرعون کے حکم پر چلتے رہے

NOT FOR SALE - PESRP

وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ

حالاں کہ فرعون کا حکم درست نہ تھا۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا پھر انھیں آگ میں پہنچا دے گا اور کتنی بُری ہے پہنچنے کی جگہ جہاں

الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾

وہ پہنچائے گئے۔ اور اِس (دنیا) میں اُن کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی) کتنا ہی بُرا انعام ہے جو انھیں دیا گیا۔ یہ بستیوں کی چند

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ

خبریں ہیں جو ہم آپ سے بیان کرتے ہیں اُن (بستیوں) میں سے کچھ قائم ہیں اور کچھ مٹ چکی ہیں۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ

انھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پھر اُن کے وہ معبود اُن کے کام نہ آئے جنھیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے کچھ بھی جب آپ کے ربّ کا

اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى

حکم (عذاب) آگیا اور وہ (جھوٹے معبود) صرف ان کی بربادی ہی میں اضافہ کر سکے۔ اور آپ کے ربّ کی پکڑ اسی طرح ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے اس

وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ

حال میں کہ وہ ظالم ہوتی ہیں بے شک اُس کی پکڑ بڑی دردناک بہت سخت ہے۔ بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے اُس کے لیے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ

(یہ) وہ دن ہے جس میں سب لوگ جمع کیے جائیں گے اور (یہ) وہ دن ہے جس میں سب حاضر کیے جائیں گے۔ اور ہم اسے مؤخر کر رہے ہیں صرف ایک مقررہ

مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾

مدت تک۔ جب وہ دن آئے گا تو کوئی شخص اس (اللہ) کی اجازت کے بغیر بات نہیں کر سکے گا پھر اُن میں سے کچھ بدنصیب ہوں گے اور کچھ خوش نصیب۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ

لہٰذا جو بدنصیب ہیں تو وہ آگ میں ہوں گے اُن کے لیے وہاں چیخنا اور چلّانا ہوگا۔ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں جب تک

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا

آسمان اور زمین قائم ہیں مگر آپ کا ربّ جو چاہے بے شک آپ کا ربّ کرنے والا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ اور جو خوش نصیب ہوں گے

فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً

تو وہ جنّت میں ہوں گے اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں مگر آپ کا ربّ جو چاہے (یہ وہ) عطا ہے

NOT FOR SALE - PESRP

غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿١٠٨﴾ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ

جو ختم نہیں ہوگی۔ لہٰذا (اے مخاطب!) تو کسی شک میں نہ پڑنا ان کے بارے میں جن کی یہ پوجا کر رہے ہیں یہ اسی طرح پوجا کر رہے ہیں جس طرح ان سے پہلے ان

ع ۹ ۱۴ ۹ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

کے باپ دادا پوجا کرتے تھے اور ہم یقیناً اِن کا پورا پورا حصّہ اُنھیں دیں گے جس میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب عطا

فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ

فرمائی پھر اُس میں اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے ربّ کی طرف سے (عذاب کے مقررہ وقت کی) ایک بات پہلے ہی سے طے شدہ نہ ہوتی تو ان کا فیصلہ (یہیں دنیا

وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ

میں) ہو چکا ہوتا اور وہ یقیناً اس (قرآن) کے حوالہ سے بے چین کرنے والے شک میں ہیں۔ اور ان سب کو یقیناً آپ کا ربّ ان کے کاموں کا ضرور پورا پورا بدلہ

اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١١﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ

دے گا بے شک وہ بڑا باخبر ہے اُس سے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ تو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) ثابت قدم رہیے جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اور وہ بھی جنھوں نے

تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٢﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

آپ کے ساتھ (اللہ کی طرف) رجوع کیا اور (اے لوگو!) حد سے نہ بڑھو بے شک وہ خوب دیکھنے والا ہے جو تم کر رہے ہو۔ اور اُن کی طرف نہ جھکو جنھوں نے ظلم

فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿١١٣﴾

کیا ورنہ (جہنم کی) آگ تمھیں چھوئے گی اور تمھارے لیے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں ہوگا پھر تمھاری مدد (بھی) نہیں کی جائے گی۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ

اور نماز قائم کیجیے دن کے دونوں کناروں (صبح وشام) اور رات کے کچھ حصّوں میں بھی بے شک نیکیاں بُرائیوں کو مٹا دیتی ہیں، یہ

ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٥﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ

نصیحت ہے یاد رکھنے والوں کے لیے۔ اور آپ صبر کیجیے تو بے شک اللہ نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں فرماتا۔ تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ اُن اُمّتوں میں

مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا

جو تم سے پہلے گزری ہیں کچھ سمجھ دار لوگ ہوتے جو زمین میں فساد کرنے سے روکتے مگر تھوڑے ہی تھے جنھیں ہم نے اُن میں سے نجات دی

مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿١١٦﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ

اور جنھوں نے ظلم کیا تھا وہ اس (عیش وعشرت) کے پیچھے پڑے رہے جس میں وہ تھے اور وہ مجرم تھے۔ اور آپ کے ربّ کی یہ شان نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے

NOT FOR SALE - PESRP

الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ

ہلاک کر دے جب کہ اُس کے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں۔ اور اگر آپ کا ربّ چاہتا تو یقیناً سب لوگوں کو ایک ہی اُمّت بنا دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف

مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

کرتے رہیں گے۔ مگر جس پر آپ کا ربّ رحم فرمائے اور (اللہ نے) اُنھیں اسی لیے پیدا فرمایا ہے اور آپ کے ربّ کی بات پوری ہوگئی کہ یقیناً میں جہنم کو ضرور

الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ

جنات اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔ اور ہم رسولوں کی تمام خبریں آپ سے اس لیے بیان کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعہ آپ کے دل کو مضبوط فرما دیں

وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى

اور آپ کے پاس ان (قصوں) میں حق آیا ہے اور مومنوں کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔ اور اُن سے فرما دیجیے جو ایمان نہیں لاتے کہ تم اپنی جگہ پر عمل کرتے

مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

رہو بے شک ہم بھی عمل کرنے والے ہیں۔ اور انتظار کرو بے شک ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔ اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمینوں کا غیب

وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع

اور سب کام اُسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں لہٰذا آپ اُسی کی عبادت کیجیے اور اُسی پر بھروسا کیجیے اور تمھارا رب بے خبر نہیں اُن کاموں سے جو تم لوگ کرتے ہو۔

حدیث نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

مَا مِنْ اَحَدٍ يَدْعُوْ بِدُعَاءٍ اِلَّا اٰتَاهُ اللّٰهُ مَا سَاَلَ اَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوْءِ

(جامع ترمذی: 3381)

"جو کوئی بندہ اللہ سے دعا کر کے مانگتا ہے اللہ اسے یا تو اس کی مانگی ہوئی چیز دے دیتا ہے، یا اس دعا کے نتیجہ میں اس دعا کے مثل اس پر آئی ہوئی مصیبت دور کر دیتا ہے۔"

NOT FOR SALE - PESRP

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَةُ هُوْدٍ کے آغاز میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی بیان کردہ صفات ہیں:

(الف) بشیر و نذیر (ب) صادق و امین (ج) رؤف و رحیم (د) حامد و محمود

(ii) قومِ ثمود پر نازل ہونے والا عذاب تھا:

(الف) آندھی اور طوفان (ب) پتھروں کی بارش (ج) سمندر میں غرق ہونا (د) چیخ

(iii) حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام تھا:

(الف) عاد (ب) ثمود (ج) عمالقہ (د) ایکہ

(iv) حضرت نوح علیہ السلام نے اہلِ ایمان کو عذابِ الٰہی سے بچانے کے لیے تدبیر اختیار کی:

(الف) کشتی بنائی (ب) پل بنایا (ج) قلعہ بنایا (د) غار بنائی

(v) دو بیٹوں کی خوش خبری دی گئی ہے:

(الف) حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو (ب) حضرت نوح علیہ السّلام کو

(ج) حضرت ہود علیہ السّلام کو (د) حضرت صالح علیہ السّلام کو

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ هُوْدٍ کی فضیلت میں ایک حدیثِ مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

(ii) سُوْرَةُ هُوْدٍ کتنے رکوع اور آیات پر مشتمل ہے؟

(iii) سُوْرَةُ هُوْدٍ میں بیان کیے گئے دو احکام لکھیں۔

(iv) سُوْرَةُ هُوْدٍ کا مرکزی موضوع لکھیں۔

(v) سُوْرَةُ هُوْدٍ کی آیت نمبر چوبیس (24) میں مومن اور کافر کو کس مثال سے واضح کیا گیا ہے؟

تفصیلی جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ هُوْدٍ میں مذکور انبیائے کرام علیہم السّلام اور ان کی اقوام کے احوال تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ هُوْدٍ کا مکمل ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
- سُوْرَةُ هُوْدٍ میں مذکور انبیائے کرام علیہم السلام کے ناموں کی فہرست پر مشتمل ایک چارٹ کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ترجمے کے ساتھ یاد کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُوْرَةُ هُوْدٍ میں مذکور انبیائے کرام علیہم السّلام کے واقعات سنائیں نیز ان کو یہ بھی بتائیں کہ تمام انبیائے کرام علیہم السّلام کی بعثت کا کیا مقصد تھا۔
- طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور سورت میں مذکور انبیائے کرام علیہم السّلام کے واقعات پر مبنی کوئز مقابلہ منعقد کروائیں۔

NOT FOR SALE - PESRP